بلکہ اس میں ایک نہایت سنبھلی ہوئی کیفیت موجود ہے ۔ "قانون قسمت" کے مندرجۂ ذیل اشعار ان کے انداز نظر کی بہت اچھی وضاحت کرتے ہیں :۔

ہم نے پوچھا یہ اپنی قسمت سے   دور کیوں ہم سے کچھ مطلب ہیں
شب ہی کو ہے سدا چمکتا چاند   شب ہی کو جگمگاتے کوکب ہیں
کالی رنگت سے تل ہیں نقطہ زیب   جن سے روئے بتاں مزیب ہیں
زیب دیتا ہے تن پہ کالا سوٹ   متفق اس پہ کل مہذب ہیں
پاک کعبے کے کالے کالے غلاف   سرمۂ چشم دین و مذہب ہیں
گوری رنگت ہے گر سبب اس کا   ہم میں بھی کالے کم نہیں سب ہیں
پتلیاں گر سپید ہو جائیں   ہر قدم پر قدم مذبذب ہیں
رشتہ مندوں میں خوں اگر ہو سفید   لاکھ اقرب ہوں پھر بھی عقرب ہیں
سچ بتا ان پہ کیوں تو ریجھی ہے   ہم سے غمزے ترے یہ کیوں اب ہیں
بولی قسمت فضول سب تقریر   ایسی باتیں نظر میں ہاں کب ہیں
کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف   دل کے آئنے کے اور ہی ڈھب ہیں

اودھ پنچ کے اس دور کے دوسرے نامور طنز نگار لسان العصر اکبر الہ آبادی ہیں ۔ لیکن اکبر الہ آبادی بجائے خود ایک سنگ میل کا درجہ رکھتے ہیں ۔ پس ضروری ہے کہ ان کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری کا تفصیلی جائزہ لیا جائے ۔

اکبر کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری کا عروج انیسویں صدی کے ربع آخر اور بیسوی صدی کے خمس اول میں ہوا ۔ یہی وہ زمانہ تھا کہ ہندوستان کی سماجی مذہبی سیاسی اور معاشی زندگی کی سنگین